ملفوظات

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی

الکلام الحسن

مکمل

مرتبہ

عارف باللہ حضرت مولانا مفتی محمد حسن نور اللہ مرقدہ

بانی جامعہ اشرفیہ لاہور

المکتبۃ الاشرفیہ

جامعہ اشرفیہ ○ فیروز پور روڈ لاہور

پاکستان

صرف لذّت مقصود ہے مثلاً پیاس نہ ہونے کی صورت میں نہایت عمدہ خوشبودار شربت پینا۔ جیساکہ جنت میں ہوگا یہاں تو صرف لذّت مقصود ہے۔ تیسرے وہ ہیں جسمیں دونوں سے ترکیب ہے یعنی لذت اور دفع حاجت دونوں مقصود ہیں اور اس کی پھر دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ دفع حاجت غالب ہو جیسے طعام میں دفع حاجت غالب ہے گو لذت بھی مقصود ہوتی ہے۔ اسی واسطے دستر خوان کا عمدہ ہونا برتن صاف ہونا بھی مطلوب ہوتا ہے مگر ضروری نہیں۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ لذّت غالب ہو جیسے جماع کرنے میں دفع حاجت بھی ہے یعنی دفع فضلات منویہ وغیرہ مگر زیادہ مقصود اس میں لذت ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس حدیث میں ارشاد فرماتے ہیں کہ گو جماع میں زیادہ تر نفس کو لذّت مقصود ہوتی ہے مگر تم دوسرا مراقبہ کرلیا کرو کہ دفع حاجت مقصود ہے اور اسی میں راحت ہے اور جب مقصود دفع حاجت ہے تو اس میں اپنی اور بیگانی دونوں عورتیں برابر ہیں۔ اور زانی کو چونکہ لذّت مقصود ہوتی ہے اس واسطے ساری دنیا کی عورتیں بھی اگر اس کو میسر ہو جائیں اور ایک باقی رہ جائے تو اس کو یہ خیال رہے گا کہ شاید اس میں اور طرح کا مزہ ہو اسی واسطے ہمیشہ پریشانی میں رہتا ہے بخلاف اس شخص کے جو دفع حاجت کو زیادہ مقصود سمجھے گا وہ بہت مطمئن ہوگا اور اپنے حق پر رہے گا۔

اہل قبور سے فائدہ

فرمایا۔ اہلِ قبور سے فائدہ ہوتا ہے کبھی مستفیض کے قصد سے اور کبھی بغیر اس کے قصد کے جیسے آفتاب سے بلا قصد بھی فائدہ ہوتا ہے۔

کام طب نہ معالجہ سے مقدم

(حضرت والا کے زانو میں درد تھا) فرمایا معالجہ کا وقت نہیں ملتا کام کو طبعاً معالجہ سے مقدم سمجھتا ہوں۔

عوام میں دین کی وقعت

فرمایا۔ رمضان میں اکثر عوام مُردہ کے ایصالِ ثواب کے لئے کپڑے بنا کر دیتے